# نقد و نظر

## الحاوی علی مشکلات الطحاوی

از : مولانا محمد زکریا صاحب، مولانا عبدالرحمٰن کامل پوری، مولانا عبداللطیف، مولانا مفتی سعید احمد، مولانا اسعداللہ

ترتیب : قاری سعیدالرحمٰن

ناشر : مؤتمر المصنفین، دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک۔ (پشاور)

ملنے کے پتے : پاکستان میں :۔ (۱) مؤتمر المصنفین، اکوڑہ خٹک۔ (۲) جامعہ اسلامیہ، راولپنڈی صدر۔

ہندوستان میں :۔ کتب خانہ اشاعت العلوم۔ محلہ مفتی۔ سہارن پور یوپی۔

صفحات : ۲۲۴ - قیمت : بارہ روپے

امام ابوجعفر احمد بن محمد ابن سلامہ ازدی طحاوی حنفی (متوفی ۳۲۱ھ) کی کتاب شرح معانی الآثار فقہی نقطۂ فکر سے متعلق مشہور کتاب ہے۔ جس طرح خود طحاوی فقاہت میں بلند مرتبے کے حامل تھے، اسی طرح ان کی یہ تصنیف بھی خاص شہرت و اہمیت کی مالک ہے۔ امام طحاوی نے مختلف فیہ مسائل سے متعلق بغرض محاکمہ اپنی سند سے وہ احادیث جمع کی ہیں جن سے ائمہ مجتہدین استدلال کرتے ہیں۔ پھر ان کی سند اور متن پر گفتگو کی ہے۔

اس کتاب کے مشکل اور اہم مقامات کی پانچ علمائے کرام نے عقدہ کشائی کی ہے، جن کے اسمائے گرامی اوپر درج کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کی ترتیب اس طرح ہے کہ پہلے معانی الآثار کی عبارت درج ہے۔ اس کے بعد مولانا عبدالرحمٰن کی طرف سے اس پر اشکال پیش کیا گیا ہے۔ پھر خود انہی کا جواب ہے۔ بعد ازاں مولانا محمد زکریا صاحب کا جواب، پھر مولانا اسعداللہ کا جواب ہے۔ ابتدائی مقامات میں مولانا عبداللطیف اور مولانا مفتی سعید احمد کے جوابات بھی ہیں۔

کتاب ۹۸ مقامات کے حل یا توضیح پر مشتمل ہے۔ مولانا محمد زکریا صاحب کے جوابات اردو میں اور مولانا اسعداللہ کے عربی میں ہیں ــــ علمائے کرام بالخصوص طحاوی پڑھانے والے حضرات کے لیے یہ کتاب مفید ہے گی۔ عرصے سے یہ مسودہ اوراق پریشان کی صورت میں پڑا تھا۔ قاری سعیدالرحمٰن (مہتمم جامعہ اسلامیہ، راولپنڈی صدر)

نے اسے مرتب کر کے اور موتمر المصنفین اکوڑہ خٹک نے اسے شائع کر کے ایک علمی خدمت انجام دی ہے۔
اس مجموعے کے بہت سے مقامات پر اگرچہ علمی اور تحقیقی نقطۂ نظر سے گفتگو ہو سکتی ہے اور مسئلۂ زیر بحث کی صحیح حیثیت کو واضح کیا جا سکتا ہے، یہ بھی بتایا جا سکتا ہے کہ اس میں اختلاف کی کہاں کہاں گنجائش ہے اور کیوں ہے؟ لیکن اس سے بات لمبی ہو جائے گی۔ لہٰذا ہم اس بحث سے صرفِ نظر کرتے ہوئے یہ عرض کریں گے کہ زیر نظر کتاب علما و طلبا کے لیے مفید ہے۔

(م۔ ل۔ ب)

## سیرت منصور حلاج

**تالیف** : مولانا ظفر احمد عثمانی

**ملنے کا پتا** : ادارۂ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی، لاہور

**صفحات** : ۲۷۸۔ قیمت سولہ روپے

مشہور صوفی اور فلسفۂ تصوّف میں ایک نئے تصوّر کے بانی حسین ابن منصور حلاج کی ذات مدتوں مورخینِ اسلام کے نزدیک موضوعِ بحث رہی ہے کہ یہ سرمستِ الست اور "انا الحق" کا نعرہ بلند کرنے والے مومن تھے یا کافر؟ ہر تذکرہ نگار نے اپنے جمع کردہ حقائق کی روشنی میں جو کچھ سمجھا اس کے مطابق فیصلہ دیا۔ زیرِ تبصرہ کتاب ابنِ منصور حلاج کی مکمل سوانح اور اس دلچسپ مگر مشکل و پیچیدہ مسئلے کو حل کرنے کی ایک علمی اور تحقیقی کوشش ہے۔ فاضل مؤلف نے واقعات و حقائق کی روشنی میں یہ ثابت کرنے کی سعی فرمائی ہے کہ حسین ابن منصور حلاج صوفی، درویش اور سچے مومن و موحد تھے اور انھیں کافر اور قابلِ گردن زدنی قرار دینے والے حضرات غلطی پر ہیں، کیوں کہ ان حضرات نے ابنِ منصور کے اس کلام کی طرف رجوع نہیں کیا جو انھوں نے حالتِ صحو کے علاوہ فرمایا۔

کتاب کی ایک خاص خوبی یہ ہے کہ اسے برِصغیر کے عظیم عالمِ دین اور نامور صوفی مولانا اشرف علی تھانویؒ کے زیرِ نگرانی تالیف کیا گیا ہے۔

کتاب چار حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ حصہ اول میں پانچ ابواب ہیں، جن کے عنوانات ہیں، سیرت حسین ابنِ منصور، ابنِ منصور کے متعلق مشائخ صوفیا کے اقوال، ابنِ منصور کے متعلق ان کے معاصرین کی آرا، اسباب تکفیر کی تحقیق اور واقعاتِ قتل ـــــ حصہ دوم میں ابنِ منصور حلاج کی شاعری پر نفیس اور